27007 ـ شہر كی مساجد میں نماز عید ایك ہی وقت میں ادا كرنا

سوال

كیا نماز عید كی شروط میں ہے كہ لوگ ایك ہی جگہ اور ایك ہی وقت میں نماز عید ادا كریں، اور اس میں جگہ كی نوعیت كو مدنظر نہ ركھا جائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

نماز عید كے صحیح ہونے كی شرط میں یہ شامل نہیں كہ پورے شہر كے لوگ ایك ہی جگہ اكٹھے ہو كر نماز ادا كریں، لیكن خیر اور بہتر اور افضل یہی ہے كہ اگر میسر ہو تو وہ سب ایك ہی عید گاہ میں نماز ادا كریں، لیكن اگر ان كے لیے صحراء اور كھلی ایك ہی جگہ میں نماز عید ادا كرنا مشكل ہو؛ مثلا شہر كے بڑا اور وسیع ہونے كی بنا پر تو اس كے دو عیدگاہوں میں نماز ادا كریں یا جس طرح ان كے لیے میسر ہو اور مشقت كے بغیر ادا ہو سكے.

اوراگر بارش وغیرہ كی بنا پر كھلی جگہ میں نماز ادا كرنا مشكل ہو تو پھر وہ ایك ہی مسجد میں نماز ادا كریں، لیكن اگر مسجد وسیع نہ ہو تو پھر كئی مساجد میں ادا كر سكتے ہیں، ہر محلہ اور علاقے كے لوگ اپنی مسجد میں ادا كریں جس طرح ان كے لیے میسر ہو.

دوم:

صحراء اور كھلی جگہ میں كئی عید گاہوں یا كئی مساجد میں نماز ہونے كی حالت میں جائز ہے كہ شہر كے كچھ لوگ پہلے نماز ادا كر لیں، اور كچھ بعد میں یعنی اوقات كا مختلف ہونا جائز ہے، لیكن سب نماز عید سورج طلوع ہونے كے ایك نیزہ اوپر ہو جانے اور ظہر كا وقت داخل ہونے سے قبل زوال ہونے كے مابین ہوں، یعنی ظہر سے قبل جب آسمان میں سورج برابر ہو اور نفل ادا كرنے جائز ہونے تك.